موضوع بحث بننے کے قابل ہے ان کے کردار کا مطالعہ کرتے ہوئے سب سے بڑی دلچسپ چیز جو سامنے آتی ہے وہ ان کا عجیب ذہنی و اخلاقی تضاد ہے جس نے محدود اور مسخ شدہ معنوں کے لحاظ سے "تقوی" کے ساتھ ایک احمقانہ اور مفسدانہ اجتماعی مسلک کا جوڑ لگا رکھا تھا۔ چنانچہ مقدمۂ کتاب میں خوارج کا تعارف کراتے ہوئے ان کے ایک رُخ "تقوی" کا تذکرہ ان فقروں سے کیا گیا ہے کہ "یہ لوگ بہت زیادہ عابد و زاہد، متقی اور پرہیزگار تھے"۔۔۔ "دن بھر روزہ رکھتے اور رات بھر عبادت کرتے، جھوٹ کو حرام اور جھوٹے کو کافر کہتے۔ وعدے کے انتہائی پکے تھے"۔۔۔ "تلوار کے نیچے بھی حق بات کہنے سے نہ چوکتے تھے۔ موت کے بہت زیادہ مشتاق اور دلدادہ تھے"۔۔۔ "نماز بہت ہی خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرتے تھے۔ طویل رکوع و سجود میں شہرت رکھتے تھے" (وغیرہ)۔ حقیقت یہ ہے کہ بعض اوقات عقیدہ و مسلک کا بنیادی اور مجموعی فساد مذہبی افراد اور گروہوں میں یہ نفسیاتی ردعمل پیدا کر دیتا ہے کہ ایک محدود پہلو میں "تقوی" کی بڑھوتری آماس کی طرح ہونے لگتی ہے، لیکن نتیجہ کے لحاظ سے، ایسا تقوی بجائے خود ایک علامتِ فساد بن جاتا ہے۔

اس کتاب میں خوارج کی تاریخ کو پیش کرنے والی بہت سی روایات و معلومات یکجا ملیں گی۔ عربی متن دے کر اردو ترجمہ سطر بہ سطر شامل کر دیا گیا ہے۔ عربی ہی میں ضروری حواشی بھی شامل ہیں۔ لکھائی چھپائی معمولی مرتبے کی ہے۔

اساس عربی مؤلفہ: جناب محمد نعیم الرحمٰن صاحب ایم اے (لیکچرار الٰہ آباد یونیورسٹی) شائع کردہ: نور محمد کارخانۂ تجارت کتب آرام باغ۔ فریئر روڈ کراچی۔ قیمت بلا جلد ۵ روپے۔

دینی حس کی بیداری کے ساتھ ساتھ عربی زبان سیکھنے کا جذبہ بھی ملک میں آہستہ آہستہ بڑھ رہا ہے۔ یوں بھی اب ایک آزاد مسلم قوم ہونے کی حیثیت سے دوسرے مسلمان ممالک سے سیاسی و معاشرتی روابط استوار کرنے کے لیے عربی زبان کی اہمیت ہمارے ہاں بڑھ رہی ہے۔ قدرتی طور پر اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے اچھی کتابوں کی مانگ ہے۔ چنانچہ ہم اعتماد سے یہ کہہ سکتے ہیں کہ اساس عربی جو نحو کی عربی گرامر پر مبنی ہے اپنے انداز اور اسلوب کے لحاظ سے ایک اچھی کتاب ہے۔ قواعد کی تقسیم کا انداز بہت صاف اور سادہ ہے۔ معیارِ طباعت بہت اچھا ہے۔

ابوالاعلیٰ مودودی از جناب علی سفیان آفاقی۔ شائع کردہ: سندھ ساگر اکادمی، لاہور۔ قیمت دو روپے ۱۲ آنے۔